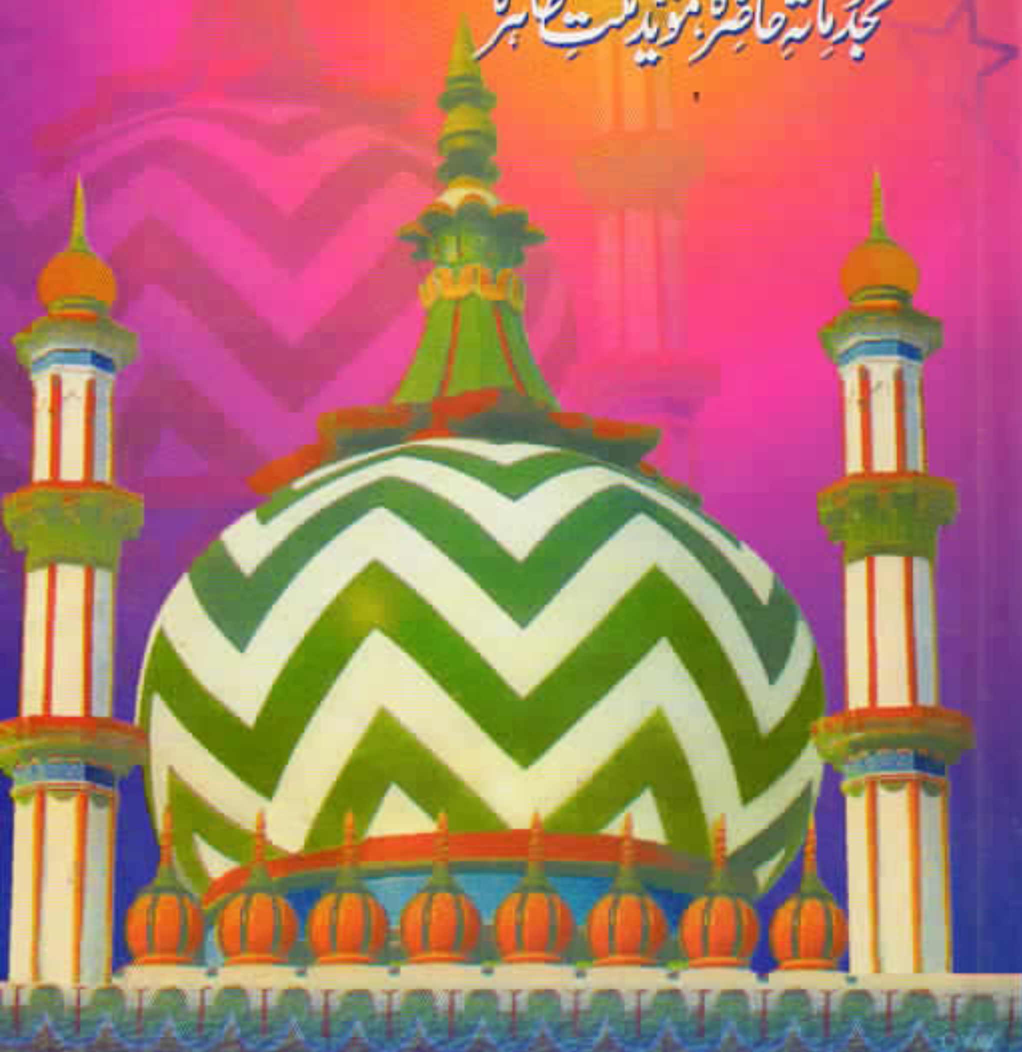
ملفوظات

مجددِ مائۃِ حاضرہ، مؤیدِ ملتِ طاہرہ



مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

بعونہٖ تعالیٰ

ملفوظات

مجدد مائۃ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ

حصہ اول

از اعلیحضرت امام اہلسنت مولانا محمد احمد رضا خان قادری، بریلوی قدس سرہ العزیز

مرتبہ

مفتی اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفٰے رضا خان صاحب قادری برکاتی، نوری دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

مشتاق بک کارنر ◎ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب: ــــــــــ ملفوظات اعلیحضرت بریلوی

مطبع: ــــــــــ طریف پرنٹرز لاہور

ناشر: ــــــــــ مشتاق احمد

کتابت: ــــــــــ محمد نعیم کیلانی

پروف ریڈنگ: ــــــــــ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محمد بشیر

قیمت: ــــــــــ روپے

حیات فاضل بریلوی

فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمہ نسباً پٹھان مسلکاً حنفی اور مشرباً قادری تھے۔ والد ماجد مولانا نقی احمد خاں علیہ الرحمہ (م ۱۲۹۷ھ / ۱۸۸۰ء) اور جد امجد مولانا رضا علی خاں علیہ الرحمہ (م ۱۲۸۲ھ / ۱۸۶۵ء) عالم اور صاحب تصنیف بزرگ تھے۔ فاضل بریلوی کی ولادت ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء کو بریلی (یو۔ پی بھارت) میں ہوئی۔ محمد نام رکھا گیا اور تاریخی نام المختار (۱۲۷۲ھ) تجویز کیا گیا، جد امجد نے احمد رضا نام رکھا بعد میں خود فاضل بریلوی نے عبد المصطفیٰ کا اضافہ کیا۔

سنہ ولادت اس آیت کریمہ سے نکالا:۔

اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْه
(۱۲۷۲ھ)

آپ بلند پایہ شاعر بھی تھے اور رضا تخلص کرتے تھے آپ کے متبعین "اعلیحضرت" اور "فاضل بریلوی" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ اکثر علوم و فنون مروجہ میں دسترس رکھتے تھے بعض علوم و فنون معاصرین علماء سے حاصل کیے اور بعض میں ذاتی مطالعہ اور غور و فکر سے کمال حاصل کیا، مندرجہ ذیل ۲۱ علوم و فنون اپنے والد ماجد مولانا نقی علی خان علیہ الرحمہ سے حاصل کیے۔

علم قرآن، علم حدیث، اصول حدیث، فقہ، جملہ مذاہب، اصول فقہ، جدل، تفسیر عقائد، کلام، نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، منطق، مناظرہ، فلسفہ، تکسیر، ہیاۃ، حساب ہندسہ۔

حضرت شاہ آل رسول (م ۱۲۹۷ھ / ۱۸۷۹ء) شیخ احمد بن زینی دحلان کی

ابن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استدعا کی کہ اگر اجازت ہو تو نماز میں کچھ آیتیں توریت شریف کی بھی ہم لوگ پڑھ لیا کریں اس پر یہ آیۂ کریمہ ارشاد ہوئی توریت شریف پڑھنے کے واسطے تو یہ حکم ہوا رام لیلا کے واسطے کیا کچھ حکم نہ ہوگا۔

عرض ۔ گردے کھانے کا کیا حکم ہے۔

ارشاد ۔ جائز ہے مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پسند نہ فرمایا اس وجہ سے کہ پیشاب ان میں سے ہو کر مثانہ میں جاتا ہے۔

عرض ۔ حضور یہ مانا ہوا ہے نجاست اپنے محل میں پاک ہے اور اوجھڑی میں جو فضلہ ہے وہ بھی نجس نہیں تو پھر کراہت کی کیا وجہ۔

ارشاد ۔ اسی وجہ سے تو مکروہ کہا گیا۔ اگر نجاست کو اس کے محل میں نجس مانا جاتا تو اوجھڑی مکروہ نہ ہوتی بلکہ حرام ہو جاتی۔

عرض ۔ لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ لِلْکٰفِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا سے معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کوئی کافر کسی مسلمان پر غالب نہ ہوگا حالانکہ واقع میں اس کے خلاف ہے۔

ارشاد ۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے کوئی ولایت نہیں رکھی کافروں کے واسطے مسلمانوں پر ولایت کہتے ہیں حکم نافذ التصرف کو شاء او ابی چاہے مانے یا نہ مانے اور شریعت بھی اس کو قبول کر لے یہ بات کبھی حاصل نہ ہوگی کسی کافر کو کسی مسلم پر۔ والد اپنی نابالغ اولاد پر ولایت رکھتا ہے یہ ان کا نکاح کر دے اور وہ چلاتے رہیں ہمیں نہیں منظور نکاح نافذ ہو گیا۔ بعد بالغ ہونے کے بھی کچھ اختیار نہیں یا وہ عادل مسلمان کسی پر گواہی دیں وہ کہہ رہا ہے یہ جھوٹے ہیں میں نے ایسا نہیں کیا وہ کہہ دیں کہ اس نے ایسا کیا گواہی نافذ ہو گئی۔

ف۱ لن یجعل اللہ للکافرین علی المومنین کے معنی

عرض ۔ حضور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واسطے آیا ہے یضع الجزیۃ اور ہماری شریعت میں جزیہ ہے تو عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہماری شریعت کے ناسخ ہوئے۔

ارشاد ۔ یہ حکم کس میں ہے انجیل میں ہے یا توریت میں ظاہر ہے کہ ان میں نہیں بلکہ حدیث میں ہے یہ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم ہوا اگر حضور یہ فرماتے کہ جزیہ ہمیشہ ہے اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام آکر اتار دیتے تو البتہ نسخ ہوتا۔

عرض ۔ حضور قرآن مجید میں ہے کہ مسلمانوں نے یہ دعا کی رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا ف۳ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان اس طرح سے کافروں کے ہاتھ میں بے دست و پا نہ کر دیئے جائیں گے کہ ان کو یہ کہنے کا موقع ملے کہ اگر اسلام سچا ہوتا تو ایسا کیوں ہوتا۔

ارشاد ۔ یہ دعا کی تھی کہ کسی مسلمان کو فتنہ نہ کریا ہم کو فتنہ نہ کر ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دعا ہے۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور وہ قبول ہوئی اگر اس کے معنی یہ لیے جائیں کہ کبھی کوئی مسلمان کسی کافر کے فتنے میں نہ پھنسے گا تو پھر اس کے کیا معنی ہوں گے جو اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ کے لیے فرمایا گیا اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَہُمْ عَذَابُ جَہَنَّمَ۔

عرض ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ تو بعض

ف۱ عیسیٰ علیہ السلام کے جزیہ اُٹھا دینے نسخ شریعت مصطفویہ علی صاحبہا الف الف صلاۃ و تحیہ پر شبہہ اور اس کا جواب۔

ف۲ آیۂ کریمہ ربنا لا تجعلنا فتنۃ للذین کفروا الایہ پر شبہہ اور اس کا جواب

ف۳ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی پر شبہ اور اس کا جواب۔

انبیا شہید کیوں ہوئے ۔

ارشاد۔ رسولوں میں سے کون شہید کیا گیا انبیاء البتہ شہید کئے گئے۔ رسول کوئی شہید نہ ہوا ۔ یقتلون انبیین فرمایا گیا نہ کہ یَقْتُلُوْنَ الرُّسُلَ

عرض۔ حضور[ف۱] مسلمان کتنا ہی بڑا گنہگار ہو لیکن کلمۂ اسلام پڑھتا ہے مسلمان پھر مسلمان ہے کافر سے بدتر تو کیا برابر بھی نہیں ہو سکتا قطع نظر یفعل ما یشاء کے کوئی وجہ کافر کو مسلمانوں پر مسلط ہونے کی نہیں معلوم ہوتی ۔

ارشاد ۔ اس کا جواب حدیث دے گی کما تکونوا یول علیکم جیسے تم ہو گے ویسا ہی حاکم تم پر بھیجا جائے گا۔

عرض۔ حضور[ف۲] کچھ بھی ہو آخر مسلمان تو ہیں ان کا غلبہ اسلام کا غلبہ اور ان کی مغلوبیت سے اسلام کی مغلوبیت حالانکہ یہ ثابت ہے الاسلام یعلو ولا یعلی تو چاہیئے کہ مسلمان کبھی مغلوب نہ ہوں۔

ارشاد ۔ اسلام کبھی مغلوب نہ ہو گا۔ مسلمان مغلوب ہو جائیں مسلمانوں کے مغلوب ہونے سے اسلام کی مغلوبیت نہیں اسلام جب مغلوب ہوتا کہ کفار کی حجت مسلمانوں کی حجت پر غالب آجاتی حجتہم داحضۃ ان کی حجت مغلوب ہے (پھر فرمایا) حدیث[ف۳] میں ہے اگر دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر ہوتی تو ایک گھونٹ اس میں سے کافر کو نہ دیتا ۔ ذلیل ہے ذلیلوں کو دی گئی جب سے اسے بنایا ہے کبھی اس کی طرف نظر نہ فرمائی دنیا کی روحانیت آسمان و زمین کے درمیان جو میں معلق ہے فریاد و زاری کرتی

ف۱ اور شہید ہو جانا مغلوبی نہیں غلبہ سے مراد غلبۂ حجت ہے کما یاتی ۱۲ مؤلف غفرلہ
ف۲ کافر مسلمان پر کیونکر مسلط ہو سکتا ہے ۔ ف۲ الاسلام یَعْلُوْ ولا یعلی ثابت ہے تو چاہیئے کہ مسلمان کبھی مغلوب نہ ہوں اس شبہ کا جواب ف۳ دنیا عند اللہ سخت ذلیل ہے اگر مچھر کے پر کے برابر عزت ہوتی تو کافروں کو ایک گھونٹ نہ دیتا۔

ہے اور کہتی ہے اے میرے رب تو مجھ سے کیوں ناراض ہے مدتوں کے بعد ارشاد ہوتا ہے "چپ خبیثہ" سورۂ زخرف شریف میں تو یہ ارشاد ہوتا ہے کہ اندھے کہیں گے یہ کفر ہی حق ہے ورنہ ہم کافروں کے واسطے ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت سونے کے وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ صرف اس بات پر کہ کفار کو دنیا بہت دی ہے اور ہم کو تھوڑی اس پر تو آپ جیسے عالم یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر سب دنیا انہیں دے دی جاتی اور ہم کو بالکل نہ ملتی تو نہ معلوم کیا حال ہوتا (پھر فرمایا) سونا[ف۱] چاندی خدا کے دشمن ہیں وہ لوگ جو دنیا میں سونے چاندی سے محبت رکھتے ہیں قیامت کے دن پکارے جائیں گے کہاں ہیں وہ لوگ جو خدا کے دشمن سے محبت رکھتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو اپنے محبوب سے ایسا دور فرماتا ہے جیسے بلا تشبیہ بیمار بچے کو اس کی مضر چیزوں سے ماں دور رکھتی ہے وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ آدمی اپنے منہ برائی مانگتا ہے جس طرح کہ اپنے لیے بھلائی مانگتا ہے اللہ جانتا ہے کہ اس میں کتنا ضرر ہے یہ دعا مانگتا ہے اور وہ نہیں دیتا (پھر فرمایا) ارشاد ہوتا ہے لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے کافروں کا اپلے گہلے شہروں میں پھرنا یہ تھوڑی

ف۱ سونا چاندی خدا کے دشمن ہیں ۔
ف۲ دنیا محبوبانِ خدا سے دور رکھی جاتی ہے ۔